بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

Subject: Best Character / موضوع: بہترین کردار

English	Urdu
Honesty Narrated `Abdullah bin Masud (ra): The Prophet (ﷺ) said, "Truthfulness leads to righteousness, and righteousness leads to Paradise. And a man keeps on telling the truth until he becomes a truthful person. Falsehood leads to Al-Fajur (i.e. wickedness, evil-doing), and Al-Fajur (wickedness) leads to the (Hell) Fire, and a man may keep on telling lies till he is written before Allah, a liar." (Sahih al-Bukhari 6094)	**ایمانداری** عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ، بلاشبہ سچ آدمی کو نیکی کی طرف بلاتا ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے اور ایک شخص سچ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ صدیق کالقب اور مرتبہ حاصل کر لیتا ہے اور بلاشبہ جھوٹ برائی کی طرف لے جاتا ہے اور برائی جہنم کی طرف اور ایک شخص جھوٹ بولتا رہتا ہے ، یہان تک کہ وہ اللہ کے یہاں بہت جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے ۔ (صحیح البخاری 6094)
Humility Narrated Iyad ibn Himar al-Mujashi'i (ra): The Prophet (ﷺ) said: Allah has revealed to me that you must be humble, so that no one oppresses another and boasts over another. (Sunan Abi Dawud 4895)	**عاجزی** حضرت ایاد بن حمار المُجاشِعیؓ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی فرمائی ہے کہ تم سب عاجزی اختیار کرو، تاکہ کوئی کسی پر ظلم نہ کرے اور نہ کسی پر فخر کرے۔ (سنن ابی داؤد 4895)
Trustworthiness Ibn 'Abbas reported that the Messenger of Allah, may Allah bless him and grant him peace, said, "Do not dispute with your brother. Do not make fun of him. Do not make a promise to him and then break it." (Jami` at-Tirmidhi 1995 / Al-Adab Al-Mufrad 394) ------x------ Hazrat Anas (ra) said: God's messenger seldom addressed us without saying, "He who is not trustworthy has no faith, and he who does not keep his covenant has no religion." (Baihaqi transmitted it in Shu'ab al-Iman, Mishkat al-Masabih 35)	**امانت داری** ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے بھائی سے جھگڑا نہ کرو۔ اس کا مذاق مت اُڑاؤ۔ اس سے وعدہ کر کے اسے توڑو مت۔ (الادب المفرد 394 / جامع الترمذی 1995) ------x------ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اللہ کہ رسول ﷺ شاذ و نادر ہی ہمیں خطاب کرتے تھے مگر یہ ضرور فرماتے جس شخص میں امانت داری نہیں، اس کا کوئی ایمان نہیں؛ اور "جووعدہ پورا نہیں کرتا، اس کا کوئی دین نہیں۔ (بیہقی نے اسے شعب الإیمان میں روایت کیا، مشکاۃ المصابیح 35)
Forgiveness When The Prophet (ﷺ) entered Makkah victorious after years of persecution, exile, and war, he said to the Quraysh who had harmed him: "I say to you as Yusuf (Joseph) said to his brothers: 'No blame will there be upon you today. May Allah forgive you; He is the Most Merciful of the merciful." (Sira of Ibn Hisham; Sahih narrations in context of Fath Makkah)	**افو و درگزر** جب نبی کریم ﷺ مکہ میں فتح کے ساتھ داخل ہوئے — کئی سالوں کی تکلیف، جلاوطنی اور جنگ کے بعد — تو آپ ﷺ نے قریش سے، جنہوں نے آپ کو تکلیف دی تھی، فرمایا "میں تم سے وہی کہتا ہوں جو یوسف (علیہ السلام) نے اپنے بھائیوں سے کہا تھا: 'آج تم پر کوئی الزام نہیں۔ اللہ تمہیں معاف کرے، وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والوں میں رحم کرنے والا ہے۔" (سیرت ابنِ ہشام؛ فتح مکہ کے سیاق میں صحیح روایات)

------x------

Narrated Abdullah ibn Amr ibn al-'As (ra):
The Prophet (ﷺ) said: The Compassionate One has mercy on those who are merciful. If you show mercy to those who are on the earth, He Who is in the heaven will show mercy to you.

(Sunan Abi Dawud 4941)

------x------

Narrated Al-Bara' ibn Azib (ra): The Prophet (ﷺ) said: Two Muslims will not meet and shake hands having their sins forgiven them before they separate.

(Sunan Abi Dawud 5212)

------x------

عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا "رحم کرنے والے پر رحمٰن رحم فرماتا ہے۔ تم زمین والوں پر رحم کرو، آسمان والا تم پر رحم فرمائے گا۔"

(سنن ابی داؤد 4941)

------x------

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمای "دو مسلمان جب آپس میں ملتے ہیں اور مصافحہ کرتے ہیں تو ان کے جدا ہونے سے پہلے ان کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔"

(سنن ابی داؤد 5212)

Modesty

It was narrated from Anas (ra) that the Prophet (ﷺ) said: “Every religion has its distinct characteristic, and the distinct characteristic of Islam is modesty.”

(Sunan Ibn Majah 4181, Sahih by Albani)

------x------

'Abdullah bin Mas'ud (ra) reported: The Prophet (ﷺ) said, "He who has, in his heart, an ant's weight of arrogance will not enter Jannah." Someone said: "A man likes to wear beautiful clothes and shoes?" Messenger of Allah (ﷺ) said, "Allah is Beautiful, He loves beauty. Arrogance means ridiculing and rejecting the Truth and despising people."

(Muslim / Riyad as-Salihin 611)

شائستگی

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "ہر دین کی ایک خاص پہچان ہوتی ہے، اور اسلام کی خاص پہچان شرافت و حیا ہے۔"

(سنن ابن ماجہ 4181، امام البانی کے مطابق صحیح)

------x------

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس کے دل میں چونٹی کے برابر تکبر ہوگا وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ کسی نے عرض کیا: "کیا آدمی خوبصورت کپڑے اور جوتے پہننا پسند نہیں کرتا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "اللہ خوبصورت ہے اور خوبصورتی کو پسند کرتا ہے۔ تکبر کا مطلب ہے سچائی کا تمسخر اڑانا، اسے رد کرنا اور لوگوں کو حقیر جاننا۔"

(ریاض الصالحین 611 / مسل)

Kindness and Compassion

Hazrat Anas (ra) reported that the Prophet (saw), may Allah bless him and grant him peace, said, "If there is roughness in anything it is bound to disgrace it. Allah is compassionate and loves compassion."

(Al-Adab Al-Mufrad 466)

------x------

Jabir reported God’s messenger as saying, “Every act of kindness is sadaqa, and kindness includes meeting your brother with a cheerful face and pouring water from your bucket into your brother’s vessel."

Ahmad and Tirmidhi transmitted it / (Mishkat al-Masabih 1910)

------x------

نرمی اور رحم دلی

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اگر کسی چیز میں سختی ہو تو وہ اسے رسوا کر دیتی ہے۔ اللہ تعالیٰ خود رحم دل ہے اور رحم دلی کو پسند فرماتا ہے۔

(الادب المفرد 466)

------x------

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نیکی صدقہ ہے، اور نیکی میں یہ بھی شامل ہے کہ تم اپنے بھائی سے خندہ پیشانی سے ملو، اور اپنے ڈول سے اس کے برتن میں پانی ڈال دو۔

(احمد و ترمذی / مشکاۃ المصابیح 1910)

------x------

It was narrated from Abu Musa that the Prophet said: "Every Muslim must give charity." It was said: "What if he cannot find (anything to give)? "He said: "Let him work with his hands and benefit himself and give in charity." It was said: "What if he cannot do that?" He said: "Let him help someone who is in desperate need." It was said: "What if he cannot do that?" He said: "Let him enjoin good." It was said: "What if he cannot do that? He said: "Let him refrain from doing evil, for that is an act of charity." (Sunan an-Nasa'i 2538)	حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہر مسلمان پر صدقہ دینا لازم ہے۔ "اگر اس کے پاس کچھ نہ ہو تو؟" :عرض کیا گیا "تو وہ اپنے ہاتھ سے کام کرے، خود کو فائدہ دے اور صدقہ کرے۔" :فرمایا "اگر وہ یہ بھی نہ کر سکے؟" :عرض کیا گیا "تو کسی شدید ضرورت مند کی مدد کرے۔" :فرمایا "اگر وہ یہ بھی نہ کر سکے؟" :عرض کیا گیا "تو نیکی کی تلقین کرے۔" :فرمایا "اگر وہ یہ بھی نہ کر سکے؟" :عرض کیا گیا "تو برائی سے رک جائے، یہی اس کے لیے صدقہ ہے۔" (سنن النسائی 2538)
Justice It was narrated from 'Aishah (ra) that Quraish became concerned about the case of the Makhzumi woman who had stolen, and they said: “Who will speak to the Messenger of Allah (ﷺ) concerning her?” They said: “Who would dare to do that other than Usamah bin Zaid, the beloved of the Messenger of Allah (ﷺ)?” So Usamah spoke to him, and the Messenger of Allah (ﷺ) said, “Are you interceding concerning one of the legal punishments of Allah (SWT)?“ Then he stood up and addressed (the people) and said: “O people! Those who came before you were only destroyed because when one of their nobles stole, they let him off, but when one of the weak people among them stole, they would carry out the punishment on him. By Allah, if Fatimah the daughter of Muhammad were to steal, I would cut off her hand.” (Sahih)(One of the narrators) Muhammad bin Rumh said: “I heard Laith bin Sa'd say: 'Allah(SWT) protected her (Fatimah) from stealing, and every Muslim should say this.'” (Sunan Ibn Majah 2547)	**عدل و انصاف** ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ قبیلہ مخزوم کی ایک عورت کے معاملے میں جس نے چوری کی تھی ، قریش کافی فکرمند ہوئے اور کہا : اس کے سلسلے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کون گفتگو کرے گا ؟ لوگوں نے جواب دیا : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہیتے اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کے علاوہ کون اس کی جرات کر سکتا ہے ؟ چنانچہ اسامہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے گفتگو کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ” کیا تم اللہ تعالیٰ کی حدود میں سے ایک حد کے بارے میں سفارش کر رہے ہو “ ؟ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور خطبہ دیتے ہوئے فرمایا : ” لوگو ! تم سے پہلے کے لوگ اپنی اس روش کی بناء پر ہلاک ہوئے کہ جب کوئی اعلیٰ خاندان کا شخص چوری کرتا تو اسے چھوڑ دیتے اور جب کمزور حال شخص چوری کرتا تو اس پر حد جاری کرتے ۔ اللہ کی قسم ! اگر محمد کی بیٹی فاطمہ چوری کرتی تو میں اس کا (بھی) ہاتھ کاٹ دیتا “ ۔ محمد بن رمح (راوی حدیث) کہتے ہیں کہ میں نے لیث بن سعد کو کہتے سنا : اللہ تعالیٰ نے فاطمہ رضی اللہ عنہا کو چوری کرنے سے محفوظ رکھا اور ہر مسلمان کو ایسا ہی کہنا چاہیئے ۔ (سنن ابن ماجه 2547)